کور سرمایہ کاری کمپنیاں (FAQ)

(۲۱/مارچ ۲۰۱۶ تک اپ ڈیٹیڈ)

21 مارچ، 2016

دیباچہ

ریزروبینک آف انڈیا نے غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کو چلانے اوران کی نگرانی کے لئے ریزروبینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے باب IIIبی میں اختیارات کا ذکر کیا ہے۔ان کمپنیوں کو چلانے اوران کی نگرانی سے متعلق اہداف مندرجہ ذیل ہیں:

(اے) مالیاتی کمپنیوں کی مثبت انداز میں ترقی کو یقینی بنانا۔

(بی) اس بات کو یقینی بنانا کہ یہ کمپنیوں پالیسی فریم ورک کے مطابق مالیاتی نظام کے حصے کے طور پر کام کررہی ہیں اس طریقہ کار میں انکا وجود اور کارکردگی میں کوئی غیر متوقع فاش غلطیاں تو نہیں سرزد ہورہی ہیں اور یہ کہ:

(س) سرویلانس اور نگرانی کے معیار کا تعین بینک کے ذریعہ کیا گیا ہے اوراین بی ایف سی کی نگرانی کی جاتی ہے کہ وہ قابل اطمینان طریقہ سے ترقی کی راہ پر گامزن رہے اور مالیاتی بندہ بست کے سیکٹر میں اپنی جگہ بنائے۔

گذشتہ چند برسوں میں آربی آئی نے کچھ این بی ایف سی کی کارکردگی کو بہتر بنایا ہے مثلاً کور انوسمنٹ کمپنیاں (سی آئی سی) این بی ایف سی: انفرااسٹرکچر مالیاتی کمپنیاں (آئی ایف سی) انفرااسٹرکچر ڈیٹ فنڈ، این بی ایف سی، ایم ایف آئی اوراین بی ایف سی کی تجارت میں حالیہ تبدیلی کی گئی ہے۔

اس بات کو محسوس کیا گیا ہے کہ لازمی طور پر یہ وضاحت کی جائے کہ ریگولیٹری میں تبدیلی کی کیوں ضرورت محسوس کی گئی اور اس طرح کے کچھ آپریشنل معاملات کی وضاحت این بی ایف سی، عوامی نمائندوں، ریٹنگ ایجنسیوں، چارٹرڈ اکاونٹنٹ وغیرہ کے فائدہ میں پیش کی جاے۔اس مقصد کے حصول کے لئے وضاحت کو سوالات وجوابات کی شکل میں پیش کیا جارہا ہے جس کو ریزروبینک آف انڈیا نے (شعبہ نان۔بینکنگ نگرانی) این بی ایف سی کیلئے اس امید سے تیار کرایا ہے کہ اس کے ذریعے ریگولیٹری فریم ورک کو بہتر طور پر سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

ایف اے کیو کے ذریعہ فراہم کردہ معلومات ترتیب وار اہم کور انوسمنٹ کمپنیوں (سی آئی سی این ڈی-ایس آئی) سے متعلق مفاد عامہ میں ہیں اور جو وضاحتیں پیش کی گئی ہیں وہ ریگولیٹری ہدایات/نگرانی کا متبادل نہیں ہیں جو کہ این بی ایف سی کے تعلق سے بینک نے مخصوص طور پر جاری کئے تھے۔

کور انوسمنٹ کمپنیاں (سی آئی سی)

سوال نمبر 1. منظم واہم کورانوسمنٹ کمپنی (سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی) کیا ہے؟

جواب: سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی ایک غیر بینکنگ مالیاتی کمپنی ہے۔

(i) جس کی املاک کی حد روپے 100 کروڑ اور اس سے زائد ہے۔

(ii) شیئروں اور سکیورٹی حاصل کرکے کاروبار چلانا اور آخری آڈیٹیڈ بیلنس شیٹ کی تاریخ کو مندرجہ ذیل شرائط کا قابل اطمینان ہونا۔

(iii) ایکویٹی شیئر ترجیحی شیئر، بانڈس، ہنڈی، قرض وغیرہ مجموعی املاک کی شکل میں گروپ کمپنیوں میں 90% سے کم حصہ داری نہیں کرسکتی ہیں۔

ایکویٹی شیئر میں گروپ کمپنیوں کی سرمایہ کاری (اجراء کی تاریخ سے 10 سال سے زیادہ کی مدت میں نہیں) انسٹرومنٹ کی لازمی تبدیلی اکوٹی شیئر میں منتقل نہیں ہو سکتی) مذکورہ شق (iii) کے مطابق کمپنیاں گروپ کمپنی میں 60% سے کم اپنے اصل اثاثہ سے نہیں رکھ سکتی ہیں۔

(v) شیئر بانڈس، ہنڈی، رقم کی حصولیابی یا قرض کی کاروبار میں گروپ کمپنیاں سرمایہ کاری نہیں کرسکتی ہیں سوائے یہ کہ غیر سرمایہ کاری کے مقصد سے بلاک فروخت کئے جاسکتے ہیں۔

(vi) آربی آئی ایکٹ 1934 کی شق 451 (سی) اور (ایف) کے مطابق یہ کمپنیاں دیگر مالیاتی سرگرمیاں نہیں انجام دے سکتی ہیں سوائے یہ کہ بینک ڈپازٹ میں سرمایہ کاری، پونجی بازار میں سرمایہ کاری، سرکاری سیکوریٹز میں مایہ کاری کیلئے قرض گروپ کمپنیوں کے لئے قرض کا اجراء وغیرہ یا گروپ کمپنیوں کی جانب سے گارنٹی جاری کی جاسکتی ہے۔

(vii)　یہ کمپنیاں عوامی فنڈ قبول کرسکتی ہیں۔

سوال نمبر2.　وہ کورانوسمنٹ کمپنیاں (سی آئی سی) جوکہ قبل میں رجسٹریشن سے مستثنیٰ تھیں اوران کی املاک کی حد روپے 100 کروڑ سے کم ہے کیا انہیں دوبارہ استثنیٰ ہونے کے لئے فارم جمع کرنا ہوگا؟

جواب:　سی آئی سی جوکہ ماضی میں رجسٹریشن سے مستثنیٰ تھیں اوران کی املاک حد روپے 100 کروڑ سے کم ہے سیکشن 45این سی آر بی آئی ایکٹ 1934 کے تحت رجسٹریشن سے مستثنیٰ رہیں گی جیسا کہ نوٹیفکیشن نمبر ڈی این بی ایس (پی ڈی) سی جی ایم (یوایس) 220/2011 مورخہ 5 جنوری 2011 کے مطابق اس طرح کی کمپنیوں کو چھوٹ کے لئے درخواست پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر3.　وہ سی آئی سی جو قبل میں رجسٹریشن سے مستثنیٰ تھیں اور جن کی املاک حد روپے 100 کروڑ سے کم ہوانہیں اسٹیچوری آڈیٹرس جس میں مارچ 31 تک کی ہر سال کی پوزیشن کا حوالہ دیا جاتا ہے، جمع کرنا ہوگا۔ ایسا کرنے پر ہی کمپنی مسلسل قبل کے طے شدہ اصولوں پر عمل آوری کرتی رہے گی اور ایسا کرنے والی کمپنیوں کو کیا کورانوسمنٹ کمپنی قرار دیا جائے گا؟

جواب:　وہ سی آئی سی جو ماضی میں رجسٹریشن سے مستثنیٰ تھیں اور جن کی املاک مجموعی طور پر روپے 100 کروڑ سے کم ہے نوٹیفکیشن نمبر ڈی این بی ایس (پی ڈی)/220 سی جی ایم (یوایس) 2011 مورخہ 5 جنوری کے مطابق رجسٹریشن سے مستثنیٰ رہیں گی۔ ان کمپنیوں کو کسی آڈیٹر سرٹیفکیٹ جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی اگر وہ نوٹیفکیشن کے مطابق ضروریات کی تکمیل کرتی ہیں۔

سوال نمبر4.　کیا ایک واحد گروپ جس میں چار یا پانچ کورانوسمنٹ کمپنیاں شامل ہیں جن کی مجموعی املاک روپے 100 کروڑ سے زائد ہو۔ اس طرح کی صورت حال میں بینک سے بطور سی آئی سی کس کمپنی کو گروپ کمپنی کی شکل میں رجسٹریشن کرانا ہوگا؟

جواب:　گروپ کی وہ سبھی کمپنیاں جوکہ سی آئی سی کا حصہ ہوں گی سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی (بشرطیکہ جنہیں عوامی فنڈ فراہم ہو) تسلیم کی جائیں گی اور انہیں بینک سے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ہوگا۔

سوال نمبر5.　ایک واحد گروپ جس میں بہت سی کورانوسمنٹ کمپنیاں جن کی مجموعی املاک حد روپے 100 کروڑ سے زائد ہے۔ ان میں سے کوئی ایک کمپنی پبلک فنڈ جمع کرکے بطور سی آئی سی-این ڈی۔ایس آئی ہو جائے) اس طرح کی صورت حال میں کیا ہر ایک سی آئی سی کو گروپ میں یا تنہا یا مخصوص کمپنی کو جو کہ پبلک فنڈ رکھتی ہو سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی تسلیم کیا جائے گا اور کیا اسے بینک سے بطور سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی رجسٹریشن حاصل کرنا ہوگا؟

مثال کے طور:　ایچ سی سی آئی ٹی ہولڈنگ والا پیرینٹ گروپ ہے جس کے پاس 100 کروڑ ا یکوٹی پونجی اے بی اور سی کی ہو ان میں سے سبھی سی آئی سی قرار دی جائیں گی۔ اگر سی کے پاس عوامی فنڈ ہوگا تو ایچ سی کے لئے اے بی اور سی کو لازمی طور پر بطور سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی رجسٹریشن حاصل کرنا ہوگا یا سی کو جلد رجسٹریشن حاصل کرنا ہوگا؟

جواب:　اس طرح کے معاملہ میں صرف سی کو رجسٹرڈ ہونا ہوگا سی کو دیگر سی آئی سی کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ فنڈ نہیں فراہم کرایا جائے گا۔

سوال نمبر6.　کیا کسی کمپنی کی ذیلی کمپنی میں سرمایہ کاری اکاؤنٹ میں شامل کی جائے گی تاکہ تعین ہو سکے کہ مجموعی املاک نوے فیصد سے کم نہیں ہے؟

جواب:　گروپ کمپنیوں میں براہ راست سرمایہ کاری جوکہ سی آئی سی میں شامل ہو رہی ہوں اس کے لئے لازمی ہے بیلنس شیٹ کو اسی مقصد کے لئے ان کے حصہ میں شامل کیا جائے۔ ذیلی کمپنیوں کے ذریعہ سرمایہ کاری میں کم ہوتی سرمایہ کاری یا دیگر انٹیز املاک میں 90 فیصد سے حساب رکھنے کے لئے شامل نہیں ہوگی۔

سوال نمبر7.　کیا کرنٹ لائبلیٹیز (موجودہ دینداریاں) میں آوٹ سائز لائبریٹیز کا حصہ تسلیم کی جائیں گی؟ ڈی ٹی ایل کا ٹریٹمنٹ کیا ہوگا، ایڈوانس کی شکل کی ادائیگی اور انکم ٹیکس کی تجویز؟ کیا یہ سب آوٹ سائٹ لائبریٹیز کا حصہ تسلیم کی جائیں گی؟

جواب:　ہر وہ چیز جس کی دوبارہ ادائیگی ہوگی آوٹ سائٹ لائبریٹیز کا حصہ سمجھی جائے گی۔

سوال نمبر8.　این بی ایف سی-این ڈی-ایس آئی کے سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی میں تبدیل ہونے کے معاملہ میں مخصوص زمرہ کی بھرپائی کے بعد کیا سی اور آر مسلسل جاری رہے گا یا اس کے لئے نئی درخواست پیش کرنے کی ضرورت ہوگی؟

جواب:　سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی کے لئے الگ درخواست پیش کرنا ہوگی اس لئے نئی درخواست پیش کرنا ہوگی۔

سوال نمبر9.　سی آئی سی ف/سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی کو گروپ سے باہر سرمایہ کاری کیلئے مجموعی املاک کے 10 فیصد میں کون سا آئٹم شامل کیا جائیگا؟

جواب: اس میں ریل اسٹیٹ یا دیگر فکسڈ املاک شامل کی جائیگی موثر کمپنی کو چلانے کے لئے جس چیز کی ضرورت ہو لیکن دیگر مالیاتی سرمایہ کاری/ غیر گروپ کمپنیوں کے قرض وغیرہ نہیں شامل کئے جائیں گے۔ دیگر گروپ کی انٹیز کو سرمایہ کاری میں شامل کر سکتے ہیں لیکن وہ کمپنیوں کا حصہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ ٹرسٹ وغیرہ کا حصہ ہونا چاہئے۔

سوال نمبر 10. کیا 31 مارچ سے الگ مثلاً 31 دسمبر کی تاریخ کو اکاؤنٹس کی بنیاد بنانے کی کوئی تجویز ہے؟

جواب: سبھی این بی ایف سی بشمول سی آئی سی۔ این ڈی۔ ایس آئی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنا اکاؤنٹ 31 مارچ تک تیاری کرلیں اور اس رقم کی بنیاد پر آڈیٹر کی سرٹیفکٹ جمع کریں اس کام میں کسی قسم کی تبدیلی ممکن نہیں ہے۔

سوال نمبر 11. کیا گروپ انٹیٹی میں کسی کمپنی کے علاوہ سرمایہ کاری پارٹنرشپ فرم ایل ایل پی ٹرسٹ افراد کی تنظیم وغیرہ سی آئی سی۔ سی آئی سی۔ این ڈی۔ ایس آئی کے ذریعہ تسلیم کی جائے گی اور گروپ کمپنیوں میں 90 فیصد سرمایہ کاری کے مقصد سے اس سرمایہ کاری کو تسلیم کیا جائے گا؟

جواب: نہیں، صرف کمپنیز ایکٹ 1956 کے سیکشن 3 کے تحت رجسٹرڈ کمپنیوں میں سرمایہ کاری کو گروپ کمپنیوں میں 90 فیصد سرمایہ کاری کو جوڑنے کے مقصد سے گروپ کمپنیوں کی سرمایہ کاری شامل کی جائے گی مزید یہ کہ سی آئی سی ز کو پارٹنرشپ فرموں میں سرمایہ کاری کی ممانعت ہے۔ اگر چہ سی آئی سی۔ این ڈی۔ ڈی ایس آئی اپنی مجموعی املاک کا 10% بقایا کسی کمپنی کے علاوہ گروپ انٹیز میں شامل کریں۔

سوال نمبر 12. کیا سی آئی سی۔ این ڈی۔ ایس آئی کو این بی ایف سی (نان ڈپازٹ ہولڈنگ) پروڈینشل ضابطہ ہدایت (ریزروبینک) 2015 سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے؟

جواب: نہیں صرف این بی ایف سی کیپٹل ایڈوکسی کریڈٹ اور سرمایہ کے ضوابط میں کاروبار کو جاری رکھنے کے مقصد سے آڈیٹر سرٹیفکٹ کو جمع کرنے سے متعلق ضوابط سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔

سوال نمبر 13. کیا سی آئی سی۔ این ڈی۔ ایس آئی کو فیما (کسی بھی غیر ملکی سکیورٹی کی منتقلی یا اجراء) کے سلسلہ میں سی آئی سی۔ این ڈی۔ ایس آئی کو این او سی حاصل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ریگولیشن ایکٹ 2004 کی ترمیم کے تحت ملک سے باہر الگ سرمایہ کاری کا معاملہ ہوا؟

جواب: جی ہاں اگر وہ آر بی آئی کے تحت چلتی ہیں تو انہیں این او سی کی ضرورت نان۔ بینکنگ نگرانی شعبہ (ڈی این بی ایس) سے ہوگی تا کہ وہ مالیاتی سیکٹر سے سرمایہ حاصل کرسکیں۔ اگر چہ ایک رجسٹرڈ سی آئی سی کے ذریعہ غیر مالیاتی زمرے میں سرمایہ کاری کے لئے نان۔ بینکنگ نگرانی (ڈی این بی ایس) آر بی آئی سے کسی پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس طرح کی سرمایہ کاری کی صرف رپورٹ، سرمایہ کاری کے 30 دنوں کے اندر ممکنہ کو دنیا ہوگی۔

سوال نمبر 14. کیا سی آئی سی جو کہ رجسٹریشن سے مستثنیٰ ہے اور بیرون ملک سرمایہ کاری کے لئے اسے ڈی این بی ایس سے این او سی لینا ہوگی؟

جواب: مستثنیٰ سی آئی سی اگر مالیاتی زمرے میں ممالک غیر میں سرمایہ کاری کی خواہاں ہوں تو انہیں پہلے رجسٹریشن سرٹیفکیشن (سی آر) ریزروبینک آف انڈیا (بینک) سے حاصل کرنا ہوگا اور انہیں سی آئی سی۔ این ڈی۔ ایس آئی میں رجسٹریشن سے متعلق سبھی ریگولیشنوں کو پورا کرنا ہوگا۔ اگر ان کی غیر ممالک میں سرمایہ کاری غیر مالیاتی سیکٹر میں ہوگی تو انہیں بینک سے این او سی لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

سوال نمبر 15. اگر این بی ایف سی پہلے سے ہی بینک میں زمرہ 'بی' کمپنی کے تحت رجسٹرڈ ہے اور اس کی املاک حد 100 کروڑ روپئے سے کم ہے لیکن وہ سی آئی سی زمرے کی تکمیل کرتی ہے رضا کارانہ طور پر کیا وہ ڈی رجسٹریشن حاصل کرسکتی ہے۔ (اس طرح کی کمپنیوں کو بینک کے تحت نئے ضوابط میں رجسٹریشن حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے) اگر ایسا ہے تو کس ذریعہ کی ضرورت ہوگی مثلاً مجاز آڈیٹر کی سرٹیفکٹ یا ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ کی آڈیٹیڈ بیلنس شیٹ کی ضرورت ہوگی؟

جواب: جی ہاں! سی آئی سی جو موجودہ وقت میں بینک سے رجسٹرڈ ہے لیکن نوٹیفکیشن نمبر 220 مورخہ 5 جنوری 2010 کے تحت مستثنیٰ ہو، کی ضروریات کو پورا کرتی ہے تو وہ رضا کارانہ طور سے ڈی رجسٹریشن حاصل کرسکتی ہے۔ دونوں آڈیٹیڈ بیلنس شیٹ اور آڈیٹیڈ سرٹیفکٹ کی ضرورت اس مقصد کے تحت درخواست پیش کرنے کے وقت ہوگی۔

سوال نمبر 16. کیا جن سی آئی سی کی املاک روپئے 100 کروڑ سے کم ہوتی ہے وہ ریزروبینک کی نگرانی میں کام کرتی ہے؟

جواب: جو سی آئی سی روپئے 100 کروڑ سے کم املاک رکھتی ہیں رجسٹریشن اور ریزروبینک کی نگرانی سے اسی وقت مستثنیٰ ہوتی ہیں اس وقت تک کے لئے جب تک وہ بیرون ممالک میں مالیاتی سیکٹر میں سرمایہ کاری کی خواہاں نہ ہوں۔

سوال نمبر 17. سی آئی سی کی تعریف کے مطابق صرف سرمایہ کاری/قرض وغیرہ گروپ کمپنیوں میں 90% فیصد افشاء کرنے کی اہل ہوتی ہیں وہ کمپنیاں جب گروپ پارٹنرشپ کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرتی ہیں اس کو ساتھ کیا جائے گا؟

جواب: سی آئی سی کو ممانعت ہے کسی پارٹنرشپ فرم میں سرمایہ کاری کرنیکی یا کسی ایسی فرم میں پارٹنر بننے کی بشمول ایل ایل پی فرم میں کسی ایسے شخص کے ساتھ جڑا و بھی نہ کریں جو کسی ایسی فرم سے جڑا ہوا ہو۔

سوال نمبر 18. اگر کوئی کمپنی غیر درج فہرست ہے کیا وہ بلاک معاہدہ کے لئے درخواست گذار سکتی ہے، اس کیلئے کم سے کم کتنی تعداد/ مالیت کے شیئرز کو ٹرانسفر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ بلاک معاہدہ/ بلاک فروخت ہو سکے؟

جواب: سی آئی سی سرکلر میں جو ضابطہ استعمال کیا گیا ہے اس میں بلاک فروخت ہے اور بلاک معاہدہ نہیں ہے۔جس کی تشریح سیبی کے ذریعہ کی گئی ہے۔اس سرکلر کے سلسلہ میں بتانا یہ ہے کہ ایک بلاک فروخت کا مطلب ہے طویل مدتی فروخت یا سرمایہ کاری سے سرمایہ کاری سے محرومی کے مقصد سے حکمت عملی کے تحت فروخت یا سرمایہ کاری، قلیل مدتی ٹریڈنگ نہیں۔بلاک معاہدہ میں اس مقصد کے لئے کم سے کم تعداد/ مالیت کی تشریح نہیں کی گئی ہے۔

سوال نمبر 19. کیا سی آئی سی/سی آئی سی/سی آئی سی این ڈی-ایس آئی ڈپازٹ منظور کرتی ہیں؟

جواب: نہیں سی آئی سی/سی آئی سی/سی آئی سی این ڈی-ایس آئی ڈپازٹ منظور نہیں کر سکتیں یہ اہلیت کا زمرہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر 20. عوامی فنڈ میں کون سے ضوابط شامل ہیں؟ کیا یہ عوامی ڈپازٹ کی طرح ہے؟

جواب: عوامی فنڈس عوامی ڈپازٹ کی طرح نہیں ہوتے ہیں۔عوامی فنڈس میں عوامی ڈپازٹ انٹر کارپوریٹ ڈپازٹ، بینک فائنانس اور سبھی طرح کے فنڈ شامل ہوتے ہیں جو کہ براہ راست یا بالواسطہ بطور باہری وسائل منظور کئے جاتے ہیں۔مثلاً ایسے سبھی فنڈ جو کمرشیل پیپر، ہنڈی وغیرہ کی شکل میں جاری کئے جاتے ہیں۔اگر چہ عوامی فنڈس میں عوامی ڈپازٹ بھی شامل ہو جائیں تو اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ سی آئی سی/سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی عوامی ڈپازٹ منظور نہیں کر سکتی ہیں۔

سوال نمبر 21. عوامی فنڈ کی تعریف میں 'بالواسطہ عوامی فنڈ کی منظوری' ضابطہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عوامی فنڈ کی بالواسطہ منظوری کا مطلب فنڈ کی براہ راست منظوری نہیں ہے بلکہ ان ایسوسی ایٹ اور گروپ انٹیز کے ذریعے حاصل کرنا ہے جو کہ عوامی فنڈ حاصل کرنے کی مجاز ہوتی ہیں۔

سوال نمبر 22. کیا سی آئی سی گارنٹیز جاری کر سکتی ہیں اور کیا ان کو عوامی فنڈ کی تعریف کا ایک حصہ قرار دیا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں سی آئی سی کو گارنٹی جاری کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے یا اپنے گروپ انٹیٹیز کی جانب سے وہ دیگر ذمہ داری اٹھا سکتی ہے۔گارنٹی کو لیکن عوامی فنڈ کی تعریف نہیں قرار دیا جا سکتا ہے۔اگر چہ یہ ممکن ہے کہ وہ سی آئی سی جو عوامی فنڈ منظور نہیں کرتی ہیں اگر گارنٹی شامل ہوتی وہ عوامی فنڈ منظور کر سکتی ہیں۔ایسا کرنے سے قبل سی آئی سی کے لئے یہ لازم ہے کہ یقینی بنائیں کہ وہ ایسا کرنے سے قانون کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہی ہیں۔مطمئن ہونے کے بعد ہی وہ منظوری دیں۔خاص معاملہ میں سی آئی سی جو کہ رجسٹریشن کی ضرورت سے مستثنٰی قرار دی گئی ہیں وہ اس پوزیشن میں ہوں کہ وہ ذمہ داریوں کو خود اپنی سطح سے اگر غیر رجسٹرڈ سی آئی سی جس کے اسیٹ (سی او آر) آر بی آئی سے حاصل کئے بغیر عوامی فنڈ حاصل کرنے کی مجاز ہیں۔انہیں اس سلسلہ میں وائیولیٹگ کور انوسمنٹ کمپنیز (ریزرو بینک) ہدایات 2011 مورخہ 5 جنوری 2011 کے تحت مانا جائے گا۔

سوال نمبر 23. گروپ کمپنی کیا ہے؟

جواب: یہ طے کرنے کے مقصد سے کیا کوئی کمپنی سی آئی سی/سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی ہے وگروپ کمپنی کی تعریف پیرا 3(1) بی نوٹیفکیشن نمبر ڈی این بی ایس (پی ڈی) 219/سی جی ایم (یوایس) 2011 مورخہ: جنوری 5، 2011 میں اس طرح کی گئی ہے کہ 'ایک بندوبست' جس میں دو یا اس سے زائد انٹیٹیز شامل ہوں مندرجہ ذیل رشتوں میں کسی ایک سے بھی منسلک ہوں مثلاً ذیلی کمپنی پیرنٹ (ضابطہ اے ایس 21 میں تشریحی جوائٹ وینچر (ضابطہ اے ایس 27 تشریحی) ایسوسی ایٹ ضابطہ اے ایس 23 میں تشریحی پر موثر۔پر موٹی (جیسا کہ سیبی میں فراہم ہے (شیئروں کی نیلامی اور انہیں اپنی تحویل میں لینا) ریگولیشن (1997) ان درجہ فہرست کمپنیوں کے لئے جنہیں متعلقہ پارٹی سمجھا جائے گا (ضابطہ اے ایس میں تشریح) عمومی برانڈ نام اور اکویٹی شیئروں میں 20% یا اس سے زائد کی سرمایہ کاری)

سوال نمبر 24. ایک کمپنی بطور سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی رجسٹر کر سکتے ہیں؟

جواب: سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی میں رجسٹریشن کیلئے درخواست فارم بینک کی ویب سائٹ پر فراہم ہے اس کو ڈاؤن لوڈ کر کے پُر کریں اور ڈی این بی ایس

کے اس علاقائی دفتر میں جمع کریں جس کے دائرہ کار میں کمپنی رجسٹرڈ ہے۔ درخواست کے ساتھ سبھی ضروری دستاویزات جن کا ذکر درخواست میں ہے، پیش کریں۔

سوال نمبر 25.   ایک سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی جو کہ 90% سرمایہ کاری رکھتی ہے گروپ میں ہو اور حالیہ ایکسوز ر ضابطہ کے مطابق این بی ایف سی این ڈی -ایس آئی کا صرفہ کی اجازت ہے کہ 40% قرض اور سرمایہ کاری دونوں کسی بھی گروپ میں کرے۔ اگر کوئی این بی ایف سی نہیں ہے تو وہ بغیر این او ایف، سی آر اے آر یا متعلقہ ضابطہ کے سی آئی سی میں تبدیل ہوسکتی ہے جبکہ اس کا مکمل کاروبار سبسیڈی میں ہو۔ اگر چہ ایک این بی ایف سی رضا کارانہ طور پر سی آئی سی-این ڈی ایس آئی میں تبدیل ہوسکتی ہے جب کہ وہ اسے ادارہ میں شفافیت سے اسٹرکچر کو چلا رہی ہو۔ کسی طرح اس مسئلہ کو حل کیا جائے گا۔ این بی ایف سی-این ڈی-ایس آئی کو کیا کیپٹل ایڈویسی سے مزانز کش مدت کے دوران مستثنیٰ رکھا جائے گا جگہ غیر فہرست سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی کو 6 ماہ کی مہلت دی جائے گی۔

جواب: این بی ایف سی آر بی آئی میں اپنے منصوبہ اور مستثنیٰ سے متعلق تفصیل سے درخواست پیش کرسکتی ہے معاملہ کی میرٹ کی بنیاد پر اس پر غور کیا جائے گا۔

سوال نمبر 26.   ایک کمپنی جو گروپ کمپنیوں میں انوسیمنٹ کرتی ہے لیکن کاروبار کے اصل معیار کو پورا نہیں کرتی ہے اس کو املاک-آمدنی زمرہ میں این بی ایف سی قرار دیا جائے گا کیا یہ کمپنی بطور سی آئی سی درج فہرست ہوسکتی ہے یا اس کو پہلے این بی ایف سی میں رجسٹرڈ ہونا ہوگا؟

جواب: سی آئی سی کو این بی ایف سی کے اصل کاروبار زمرہ میں شامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

سوال نمبر 27.   اگر کوئی کمپنی سی آئی سی ہے لیکن وہ مخصوص معیار کو پورا نہیں کرتی ہے تو کیا کمپنی کو بطور این بی ایف سی رجسٹریشن کی ضرورت ہے؟

جواب: ایک ہولڈنگ کمپنی جو کہ سی آئی ایس کے معیار کو پورا نہیں کرتی ہے نوٹیفکیشن نمبر ڈی این بی ایس (پی ڈی) 219/سی جی ایم (یو ایس) 2011 مورخہ : جنوری 5، 2011 کا مطالعہ کریں این بی ایف سی میں رجسٹرڈ ہونے کی خواہش ہو۔ اگر چہ اس طرح کی کمپنی جو کہ سی آئی سی این ڈی میں رجسٹرڈ ہونے کی خواہشمند ہوتی ہے وہ سی آئی سی سے مستثنیٰ ہوتی ہے۔ اسے اپنے کاروبار کو بطور سی آئی سی پہچان بنانے کیلئے مخصوص مدت میں وضع کردہ ایکشن پلان کیساتھ آر بی آئی میں درخواست پیش کرنا چاہئے۔

سوال نمبر 28.   ایک ہولڈنگ کمپنی جو سی آئی سی زمرے میں رسائی کی شرائط پوری نہیں کرتی ہے۔ تو (سبھی چار شرائط) اسے این بی ایف سی میں درخواست پیش کرنے کی ضرورت ہے جبکہ املاک سے متعلق بھی اس کا معیار غیر اطمینان بخش ہے۔ بطور مثال: ہولڈنگ کمپنی دوسری گروپ کمپنی میں 60 فیصدا یکوٹی رکھتی ہے پھر بھی وہ سی آئی سی کے لئے اہل قرار نہیں دی جاتی اس کی عمومی آمدنی 50 فیصد سے کم ہو کیا ایسی کمپنی کو این بی ایف کے ضابطہ کو پورا کرنے کی ضرورت ہے؟

جواب: نہیں! چونکہ کمپنی تجارتی طریقہ کار کو پورا نہیں کرتی ہے (اثاثہ اور آمدنی پیٹرن) جو این بی ایف سی کیلئے ضروری ہے۔ کل اثاثہ میں سے مالیاتی اثاثہ 50% سے زیادہ ہونا چاہئے اور اس اثاثہ سے حاصل آمدنی کل آمدنی کی 50% سے زیادہ ہو اگر یہ کرائیٹیر یا پوری نہیں کرتی ہے کمپنی تو اس کو آر بی آئی ایکٹ 1934 کے سیکشن 45 آئی اے کے تحت این بی ایف سی کی طرح رجسٹریشن کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ جب وہ اس کرائیٹیر یا کو پورا کرلے گی تو رجسٹریشن ضروری ہوگا۔

سوال نمبر 29.   ایک گروپ اگر سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی کے طور پر تشکیل دینے کا خواہشمند ہو لیکن کوئی کمپنی آر بی آئی کے سی او آر کے بغیر این بی ایف آئی کاروبار نہیں کریں تو اس مقصد کے لئے مجوزہ کمپنی کو سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی میں مختلف کمپنیوں کے شیئرز کو منتقل کرنے سے قبل سی او آر حاصل کرنے کے لئے درخواست پیش کرنا ہوگا۔ لیکن اس وقت کمپنی مطلوبہ ضروریات کی تکمیل کی اہل نہ ہو مثلاً گروپ کمپنیوں میں سرمایہ کاری کیلئے اس کے پاس 90% کی مجموعی املاک نہ ہو۔ کمپنی کو کیا کرنا ہوگا؟

جواب: کمپنی سی او آر کیلئے آر بی آئی میں درخواست پیش کرے گی اسے ایک سالہ مخصوص مدت کے دوران اسے بزنس پلان دینا ہوگا تب کہیں جا کر وہ سی آئی سی -این ڈی-ایس آئی کا معیار حاصل کرسکے گی۔ اگر کمپنی ایسا کرنے کی اہل نہ ہوگی تو اس کو چھوٹ نہیں ملے گی اسے این بی ایف سی پونجی کی شرائط پورا کرنا ہوگا۔

سوال نمبر 30.   اگر سی آئی سی جو رجسٹریشن سے مستثنیٰ ہو چاہئے اس کے پاس املاک کی حد سو کروڑ یا پبلک فنڈ سے تجاوز نہ ہو کیا اسے این بی ایف سی میں رجسٹرڈ ہونا لازمی ہوگا؟

جواب: وہ سی آئی سی والے (اے) جس کے پاس روپئے سو کروڑ سے کم املاک ہو اس کے ذریعہ عوامی فنڈ تک رسائی ہو یا نہیں کوئی اہمیت نہیں رکھتی اور (بی) املاک اور روپئے سو کروڑ اور زائد رکھنے پر عوامی فنڈ تک رسائی نہ حاصل کرنے کی ضرورت میں کمپنی بینک کے سیکشن 451A اور آر بی آئی ایکٹ 1934 کے نوٹیفکیشن نمبر ڈی این بی ایس پی ڈی 221 سی جی ایم (یو ایس) 2011 مورخہ: جنوری 5، 2011 کے تحت رجسٹریشن سے مستثنیٰ رہے گی۔ اس لئے کمپنی کو بینک میں رجسٹرڈ کرانیکی کوئی

ضرورت نہ ہوگی۔سیکشن 45این سی آر بی آئی ایکٹ 1934 کے تحت رعایت حاصل ہوگی تواب بینک تک رسائی حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہ ہوگی۔

سوال نمبر 31. کیااین بی ایف سی پر بھی ویسے ہی فائدہ لاگو ہوں گے اگر این بی ایف سی کی املاک روپئے سو کروڑ سے کم ہوتی ہے اوراس کی عوامی فنڈ تک رسائی نہیں ہے تو کیا وہ بینک میں رجسٹریشن سے مستثنٰی ہوگی؟

جواب: نہیں یہ استثنٰی خاص طور پر صرف سی آئی سی کے لئے ہے سی آئی سی کے علاوہ این بی ایف سی وغیرہ سی آئی سی کے دائرہ میں نہیں آئی ہے یا سی آئی سی ہدایات کے دیگر نظریات کے ساتھ اس کا بینک میں رجسٹریشن ہوگا اور سبھی قابل نفاذ ہدایات پر عمل آوری کرنا ہوگی جن کا اجراء وقتاً فوقتاً کے ذریعہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر 32. کیا مجموعی املاک کو آپریٹنگ املاک میں شامل کیا جائے گا؟

جواب: مجموعی املاک کی تعریف نوٹیفکیشن نمبر ڈی این بی ،ایس (پی ڈی)219/سی جی ایم (یو ایس)2011 مورخہ :5 جنوری 2011 (پیرا3(1)ای میں خاص طور پر سی آئی سی کی تشریح کیلئے کی گئی ہے۔اگر چہ مذکور درج خصوصی آئٹم میں انہیں شامل کیا گیا ان میں کامیاب ہونے والی کمپنیاں ہی آپریٹنگ املاک ہونگی یا نہیں ہونگی۔یہ مندرجہ بالا ضوابط سے طے کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 33. گروپ کمپنیوں کی تعریف میں ایل ایل پی اور گروپ میں شراکت داری کو شامل کیا گیا ہے؟

جواب: نہ ایل ایل پی اور نہ ہی پارٹنر شپ کمپنی ہوتی ہے اور گروپ کمپنی کی تعریف میں یہ شامل نہیں ہے۔کھلے ڈھانچہ اور ریگولیٹری فریم ورک کے تحت آنے والے انیٹیز اس تعریف میں شامل نہیں ہیں۔ایسا محسوس کیا گیا ہے کہ ان کو اس تعریف میں شامل نہیں کیا جانا چاہئے۔

سوال نمبر 34. وہ انسٹرومنٹ جو لازمی طور پر ایکویٹی شیئروں میں اجراء کی تاریخ سے دس برسوں سے کم کی مدت میں تبدیل ہوجاتے ہیں وہ آوٹ سائیڈ ذمہ داری میں شامل نہیں ہوتے ہیں۔کمپنی کے ایکٹ کے مطابق کیا اس طرح کے انسٹرومنٹ ،عوامی ڈپازٹ میں شامل نہیں ہیں اگر وہ 20 برسوں کی مدت میں قابل تبدیل ہوں؟

جواب: 10 برسوں کی مخصوص مدت کا تعین پروڈینشیل پیمانہ کے مطابق ہے اور کمپنی ایکٹ کی تجویز میں اس کو لازمی شرط نہیں قرار دیا گیا۔جو ایشو عوامی ڈپازٹ نہیں ہے وہ آوٹ سائڈ ذمہ داری سمجھا جائے گا۔

سوال نمبر 35. دیگر این بی ایف سی مثلاً سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی جو طویل عرصہ تک ممالک غیر میں سرمایہ کاری کرسکتی ہیں یا آٹومیٹک روٹ کے تحت ای سی بی میں اضافہ کرتی ہیں یا شیئروں کی نیلامی کیلئے بینکوں سے مالی مدد لیتی ہیں وغیرہ کیا ناپسندیدہ عمل ہے؟

جواب: سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی سے متعلق ہدایات کے مطابق انہیں ممالک غیر میں سرمایہ کاری پابندی نہیں ہے یا دیگر این بی ایف سی یا ای سی بی میں اضافہ پر پابندی ہے۔بینک کے ذریعہ فنانس کے متعلق سی آئی سی کی مجموعی املاک جب صرف %60 رہے گی تو ایکویٹی میں سرمایہ کاری کیلئے بینک فنانس کی اجازت نہ ہوگی (اور اگر مجموعی املاک کی کم فیصد ہوئی) سی آئی سی-این ڈی-ایس آئی بینک فنانس تک تو رسائی حاصل کرسکتی ہیں لیکن اس کا استعمال شیئروں میں سرمایہ کاری کیلئے نہیں کرسکتی ہیں۔

سوال نمبر 36. اگر ایک چھوٹی سی آئی سی گروپ میں عوامی فنڈ تک رسائی حاصل نہیں کرتی ہے کیا اس مجموعی املاک سائز سے متعلق صورت حال کے لئے مندرج ہونا ہوگا؟

جواب: جیسا کہ قبل میں ایف اے کیو میں وضاحت کی جا چکی ہے کہ ایک سی آئی سی کو عوامی فنڈ کے استعمال کا موقع نہیں مل سکتا اگر وہ رجسٹریشن سے مستثنٰی ہو،اگر وہ دیگر سی آئی سی کے ساتھ گروپ کی شکل میں ہو تو عوامی فنڈ تک اس کی رسائی ممکن ہے۔مثلاً اے ایک سی آئی سی ہے اور بی اور سی بھی سی آئی سی میں اور دونوں اے کی گروپ کمپنیاں بی اے کسی بھی شکل میں عوامی فنڈ کیلئے فائدہ نہیں حاصل کرسکتی نہ ہی بی اور سی گروپ کمپنیوں کے بشمول کوئی فنڈ حاصل کرسکتی ہے تو اس کو بطور سی آئی سی رجسٹر رہونے کی ضرورت نہیں ہے۔اگر اے،بی اور سی عوامی فنڈ کا فائدہ مذکورہ بالا میں سے کسی بھی شکل میں نہیں حاصل کر رہی ہیں تو بھی انہیں بطور سی آئی سی رجسٹرر ہونے کی ضرورت ہے۔

سوال نمبر 37. کیا گروپ میں سبھی سی آئی سی کی محسوب رقم کا مخصوص معیار تک پہنچنے کیلئے تخمینہ لگایا جائے گا؟

جواب: محسوب عمومی رقم (اے این ڈبلیو) پونجی ضروریات کو یکساں شکل دینے کا تصور ہے اگر رسک وٹیڈ اسیٹ (آر ڈبلیو اے) اے این ڈبلو %30 سے کم نہیں ہو گا تو اس طرح کے معاملہ میں جہاں املاک سائز تخمینی ہوتا ہے سبھی سی آئی سی جو کہ گروپ میں ہوتی ہے سی آئی سی این ڈی ایس آئی اے این ڈبلیو کے طور پر رجسٹرڈ ہوں

گی انہیں علاحدہ طور پر رجسٹریشن کیلئے درخواست دینا ہوگی۔

سوال نمبر 38. عوامی فنڈ کے متعلق کچھ اختلاف ہے عوامی ڈپازٹ کو بھی عوامی فنڈ کی تعریف میں شامل کرلیا جاتا ہے اور سی آئی سی عوامی فنڈ میں اضافہ کمزور پڑ جاتی اور کیا اسے این بی ایف سی کی طرح ضوابط کو افشاء کرنا پڑتا ہے؟

جواب: اگرچہ عوامی فنڈ میں عام طور پر عوامی ڈپازٹ بھی شامل ہوتا ہے تو اس پر دھیان دینا چاہئے کہ سی آئی سی عوامی ڈپازٹ قبول نہیں کرسکتی اسے مزید اس طرح سمجھ لیا جائے کہ این بی ایف سی بغیر بینک کی مخصوص اجازت کے عوامی ڈپازٹ قبول نہیں کرسکتی اگرچہ اس کے پاس بینک سی او آر ہی کیوں نہ ہو۔

سوال نمبر 39. کیا این بی ایف سی کے لئے بنایا گیا ترمیم شدہ فریم ورک کا پیرا 7 جو ایک گروپ میں مختلف این بی ایف سی ز پر جاری کیا گیا ہے سی سی ڈی این بی آر (پی ڈی) سی سی نمبر 15-002/03.10.001/2014 مورخہ 10 نومبر 2014 گروپ کی سی آئی سی پر لاگو ہوتا ہے؟

جواب: اس سرکلر کے تحت کسی ایک گروپ میں بھی کور انویسمنٹ کمپنی کو ایک گروپ کی مختلف این بی ایف سی ز مجموعی اثاثہ جات کیلئے نہیں تسلیم کیا جائیگا۔ اس معاملہ میں مورخہ 5 جنوری 2011 کے ریزروبینک کے ڈائرکشن جو کور انوسیمنٹ کمپنیوں کیلئے ہیں، انہیں ہدایات کو سی آئی سی ز پر لاگو کیا جائیگا۔

سوال نمبر 40. سی آئی سی ز پر اثاثہ جات کی درجہ بندی کی ہدایات کیا ہیں؟

جواب: رجسٹرڈ سی آئی سی ز جن کے اثاثہ 500 کروڑ روپیہ سے کم ہیں وہ اثاثہ درجہ بندی کی ہدایات (انسٹرکشن) کی پابندی ہوں گی جیسا کہ غیر باقائدہ اہم اصول غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (ڈپازٹ کو منظور نہ کرنا اور نہ ہولڈنگ کرنا) سے متعلق ریزروبینک کی ہدایات 2015 میں 500 کروڑ روپیہ سے کم اثاثہ جات کی درجہ بندی کے بارے میں موجود ہیں پر عمل پیرا ہونے کی پابند ہوں گی۔

سوال نمبر 41. سی آئی سی ز پر ''معیاری اثاثہ جات قوانین'' کا اطلاق کیا کیا ہیں؟

جواب: رجسٹرڈ سی آئی سی ز جن کی اثاثہ کی مالی حیثیت 500 کروڑ روپیہ سے کم ہے ان کو اثاثہ جات سے متعلق قوانین (پروویزنگ) کے تحت 0.25% کا پرویزن برقرار رکھنا ہوگا جیسا کہ غیر باقائدہ اہم اصول۔ غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں (غیر ڈپازٹ و غیر ہولڈنگ کی منظوری) سے متعلق ریزروبینک کی ہدایات 2015 میں واضح طور پر بتایا گیا ہے اور وہ سی آئی سی جن کی مالیاتی اثاثہ جات 500 کروڑ روپیہ یا اس سے زیادہ ہیں ان کو 0.40% کی معیاری قوانین کی پروویزننگ کرنا ہوگی جیسا کہ نان بینکنگ فائنینشیل (نان ڈپازٹ منظوری یا ہولڈنگ) کمپنیز پروڈینشنل نارمس (ریزروبینک) ڈائرکشن 2015 پر عمل پیرا ہونا ہوگا۔

سوال نمبر 42. کیا کور انوسیمنٹ کمپنیوں کو لکوئڈ فنڈ اسکیموں (میچول فنڈس) جن میں 91 دنوں سے کم کی میچورٹی ہو، میں سرمایہ کاری کی اجازت ہے؟

جواب: ہاں! سی آئی سی ز سے متعلق موجودہ ہدایات کے مطابق کور انوسیمنٹ کمپنیوں کو منی مارکٹ انسٹرومنٹ میں جس میں مارکٹ میچول فنڈس بھی شامل ہیں سرمایہ کاری (انوسٹمنٹ) کی اجازت ہے، چونکہ لیکوئڈ فنڈس بھی میچول فنڈس ہیں جن کو منی مارکٹ انسٹرومنٹ کے زمرہ میں رکھا جاتا ہے لہٰذا سی آئی سی ز اپنے اضافی (سر پلس) فنڈس کو لکوئڈ فنڈس اسکیموں میں بھی انویسٹ کرسکتی ہیں۔